# 106490 ـ رمضان المبارك کا استقبال کیسے کریں

**سوال**

کیا مسلمان شخص کے لیے رمضان المبارک کے استقبال میں کوئی مشروع اور مخصوص امور پائے جاتے ہیں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

" سال کے مہینوں میں افضل ترین رمضان المبارک کا مہینہ ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس ماہ مبارک کے روزے رکھنا فرض کیے ہیں اور اس کے روزے دین اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن قرار دیا ہے، اور مسلمانوں کے لیے اس کی راتوں کا قیام مشروع کیا ہے.

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اور نمازی پابندی کرنا، اور زکاۃ کی ادائیگی کرنا، اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا، اور بیت اللہ کا حج کرنا " متفق علیہ.

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی رمضان المبارک کے مہینہ کا اجروثواب کی نیت رکھتے ہوئے قیام کیا اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں " متفق علیہ.

میرے علم کے مطابق تو رمضان المبارک کے استقبال کے لیے کوئی معین چیز نہیں ہے، صرف اتنا ہے کہ مسلمان شخص رمضان کا استقبال خوشی و فرحت اور پورے سرور کے ساتھ کرے اور اللہ کا شکر ادا کرے کہ اس نے اسے رمضان المبارک تک زندگی عطا فرمائی اور اسے توفیق نصیب فرمائی ہے، اور اسے زندہ رکھا ہے کہ وہ بھی نیک اور صالح اعمال کرنے والوں کے ساتھ سبقت لے جانے کی کوشش کرے.

کیونکہ رمضان المبارک کے مہینہ تک زندگی پہنچ جانا ایک بہت عظیم نعمت اور اللہ کا احسان ہے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو رمضان المبارک آنے کی خوشخبری دیا کرتے اور اس کے فضائل بیان کرتے، کہ

اللہ سبحانہ و تعالی نے اس میں روزے داروں اور قیام کرنے والوں کے لیے کتنا عظیم اجروثواب تیار کیا ہے.

مسلمان شخص کے لیے اس بابرکت مہینہ کا استقبال کرنے لیے مشروع ہے کہ وہ توبہ و استغفار کرتے ہوئے اس ماہ مبارک کے روزے رکھنے اور قیام کرنے کی تیاری کرے، اور نیك و صالح نیت اور پختہ اور سچے عزم کے ساتھ توبہ کرتے ہوئے روزہ رکھنے کی نیت کرے " انتہی

فضیلة الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.